درس ۱۲

نماز کے دیگر احکام

مسافر کی نماز:

مسافر پر لازم ہے کہ نماز ظہر عصر اور عشا کو کچھ شرائط کے ساتھ قصر یعنی دو رکعت پڑھے۔

پہلی شرط: جس کا آنا اور جانا مجموعی طور پر آٹھ فرسخ (تقریباً 44 کلومیٹر) ہو خواہ صرف جانا یا آنا چار فرسخ سے کم ہو یا نہ ہو لازم ہے کہ نماز کو قصر پڑھے اس بنا پر اگر جانا تین فرسخ اور واپس آنا پانچ فرسخ ہو یا بر عکس ہو لازم ہے نماز قصر پڑھے، یعنی دو رکعت پڑھے۔

دوسری شرط: آغازِ سفر سے آٹھ فرسخ طے کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔

تیسری شرط: سفر کے دوران اپنے ارادے سے نہ پلٹے۔

چوتھی شرط: آٹھ فرسخ تک پہنچنے سے پہلے سفر کو ختم کرنے والی چیز پیش نہ آئے۔

مسئلہ: جو شخص اپنے وطن سے ایسی جگہ جانا چاہتا ہے جو آٹھ فرسخ سے کم ہے اور وہاں پر دس دن ٹھہرنے کا قصد کرے اور پھر اپنے وطن واپس جائے تو لازم ہے کہ اس جگہ کے جانے کے راستے میں بھی جہاں دس دن ٹھہرنے کا قصد رکھتا ہے اور آتے وقت پوری نماز پڑھے گرچہ مجموعی طور پر رفت وآمد ملا کر آٹھ فرسخ ہوتا ہو۔

مسئلہ: اسی طرح جو شخص اپنے وطن کی دوسری جگہ جو اس کا دوسرا وطن ہے اور آٹھ فرسخ سے کم فاصلے پر ہے جائے اور وہاں ٹھہرے اور پھر اپنے پہلے وطن واپس ہو جائے تو دوسرے وطن جانے اور پہلے وطن آنے کے راستے میں لازم ہے پوری نماز پڑھے گرچہ مجموعی طور پر رفت وآمد ملا کر آٹھ فرسخ ہو۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ان دو صورتوں میں صرف اس صورت میں انسان کی نماز رفت وآمد کے راستے میں قصر ہے کہ جب صرف جانے کا راستہ آٹھ فرسخ یا اس زیادہ ہو۔

پانچویں شرط: حرام کام کے لیے سفر نہ کرے۔

مسئلہ: اگرانسان حرام کام کے لیے جیسے سود والی تجارت یاچوری کے لیے سفر کرے تولازم ہے کہ پوری نماز پڑھے اور یہی حکم ہے جب اگرخود سفر حرام ہو جیسے ایسے سفر پہ جاناجواس کے لیے ضرر (جو کہ موت یاکسی عضو کے ناقص ہو جانے کا باعث بنے۔) رکھتاہو یابیوی شوہر کی اجازت کے بغیرایسے سفر پر جائے جواس پر واجب نہیں ہے، لیکن اگر واجب سفر ہو جیسے حج تو نمازِ قصرپڑھنالازم ہے۔

چھٹی شرط: خانہ بدوش نہ ہو۔

ساتویں شرط: مسافر کاپیشہ سفر نہ ہو جیسے ڈرائیور۔

آٹھویں شرط: اگر وطن سے سفر شروع کرے تو حد ترخص تک پہنچ جائے۔

قضانماز

نکتہ: قضانماز کو فوراًبجالاناواجب نہیں ہے۔

نکتہ: یومیہ نمازوں کی قضامیں ترتیب لازم نہیں ہے۔

مگر وہ نمازیں جن کی ادامیں ترتیب ہے جیسے ایک دن کی ظہر وعصریاایک شب کی مغرب وعشا۔

نکتہ: جب تک انسان زندہ ہے اگرچہ اپنی نمازوں کی قضا کرنے سے ناتوان ہو، کوئی دوسرااس کی نمازوں کی قضانہیں بجالاسکتا۔

نکتہ: قضانماز، جماعت کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں خواہ امام جماعت کی نمازاداہو یاقضااور ضروری نہیں ہے کہ دونوں ایک نمازپڑھ رہے ہوں۔

نماز جماعت

نکتہ : نماز جماعت میں امام اور ماموم کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو۔

نکتہ : امام کے کھڑے ہونے کی جگہ ماموم کی جگہ سے زیادہ بلند نہ ہو۔

نکتہ : اگر ماموم اس وقت جب امام جماعت رکوع میں ہو اقتدا کرے تو اگرچہ امام نے کاذکرِ رکوع ختم کر لیا ہو تو اس کی نماز صحیح ہے اور ایک رکعت شمار ہو گی۔

امام جماعت کی شرائط :

(۱) بالغ (۲) عاقل (۳) شیعہ اثنا عشری (۴) عادل (۵) حلال زادہ (۶) مرد